PARC

قدرتی وسائل سیریز نمبر 26

2006

زرعی توسیعی کتابچہ

فصلوں کی مخلوط کاشت

INTER CROPPING

پراجیکٹ برائے

مربوط زرعی تحقیقی و توسیعی سرگرمیاں

ٹیکنالوجی ٹرانسفر انسٹی ٹیوٹ، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، اسلام آباد
وزارت خوراک، زراعت و لائیوسٹاک حکومت پاکستان

تعارف

کسی کھیت یا زمین کے قطعہ میں ایک وقت میں دو یا دو سے زیادہ فصلوں کو اکٹھا کاشت کرنا فصلوں کی مخلوط کاشت کہلاتا ہے۔ ان فصلوں کی بوائی اور برداشت کا وقت مکمل طور پر یا جزوی طور پر ایک جیسا نہیں ہوتا۔ مثال کے طور پر برسیم اور جئی کی مخلوط کاشت اور ستمبر کاشتہ کماد میں رایا، گندم، برسیم، چنے یا مسور کی کاشت وغیرہ۔

ہمارے ملک کی آبادی روز بروز بڑھتی جا رہی ہے جس کی وجہ سے ہماری خوراک، لباس اور رہن سہن کی ضروریات کو بالواسطہ یا براہ راست زرعی رقبہ سے پورا کیا جا رہا ہے۔ جس کے لئے قومی سطح پر فصلوں کی پیداوار بڑھانا نہایت ضروری ہوگیا ہے۔ اس لئے بنیادی طور پر درج ذیل تین طریقے ایسے ہیں جن سے ہم پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

الف۔ فصلات کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ کیا جائے۔

ب۔ فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جائے۔

ج۔ مختلف فصلوں کی مخلوط کاشت کی جائے۔

جہاں تک کسی فصل کے زیر کاشت رقبے میں اضافہ کرنے کا تعلق ہے اس کے لئے ہمیں کسی دوسری فصل کا زیر کاشت رقبہ کم کرنا پڑے گا جو ہمارے لئے موجودہ حالات میں موزوں نہیں ہے۔ اب اس کیلئے دوسرا طریقہ کار یعنی نئی زمینوں کو قابل کاشت بنایا جائے جس کیلئے بھاری مشینری، پانی کی بہم رسانی اور مسلسل جدوجہد کی ضرورت ہے۔ لہٰذا نئی زمینوں کو آباد کرنا اتنا آسان کام نہیں جتنا بظاہر نظر آتا ہے۔ مزید برآں ہمارا قابل کاشت زرعی رقبہ مختلف وجوہات کی بنا پر بنجر اور ناقابل کاشت ہو رہا ہے۔ روز بروز نئے مکانات، کالونیاں اور شہر آباد ہو رہے ہیں۔ کارخانے لگ رہے ہیں جس کی وجہ سے ہمارا نہایت زرخیز زرعی رقبہ مسلسل کم ہوتا جا رہا ہے اور زمین کی وراثتی تقسیم در تقسیم چھوٹے کاشت کاروں کی تعداد میں اضافے کا باعث بنتی جا رہی ہے۔ اس طرح اگر ہم غور کریں تو فی ایکڑ رقبہ پر آبادی کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔

اب پیداوار میں اضافے کے لئے دوسرا طریقہ یعنی پیداواری ٹیکنالوجی کا استعمال ہے۔ اس ٹیکنالوجی سے استفادہ کر کے ہی فی ایکڑ پیداوار بڑھائی جاسکتی ہے اور اس سمت میں کافی کوشش ہو رہی ہے۔

تیسرا طریقہ فصلوں کی مخلوط کاشت ہے جو موجودہ حالات میں بہت ضروری ہے بلکہ چھوٹے کاشتکاروں کے لئے تو وقت کی پکار ہے۔ کیونکہ اس سے تھوڑی سی محنت اور زیادہ توجہ سے فی ایکڑ زیادہ آمدنی حاصل کی جاسکتی ہے۔ مزید برآں جب سے حکومت نے آبیانہ کے لئے فلیٹ نرخوں کا اعلان کیا ہے فصلوں کی مخلوط کاشت کی اہمیت اور زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اس لئے کوشش یہ ہونی چاہیے کہ کوئی بھی رقبہ خالی نہ رہے بلکہ دو دو فصلیں کاشت کر کے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھایا جائے۔

فصلوں کی مخلوط کاشت کا انحصار زیر کاشت زرعی رقبہ اور اس کی زرخیزی، پانی، موسم، آب و ہوا، زمیندار کی اپنی اور مقامی ضروریات، کھیت کا شہروں اور منڈیوں سے فاصلہ، مزدوروں کی دستیابی، ذرائع آمد و رفت، باربرداری اور دوسرے زرعی عوامل کی بروقت فراہمی پر ہے۔ فصلوں کی مخلوط کاشت کی اہمیت اجاگر کرنے کے لئے اس کے فوائد کا تذکرہ بھی بہت ضروری ہے۔

مخلوط کاشت کے فوائد

سب سے پہلا فائدہ زمیندار کی فی ایکڑ آمدنی میں یقینی اضافہ ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ

کھڑی کپاس میں رایا،تل یا ماد کاشت کرنے سے فی ایکڑ آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے بلکہ بعض حالات میں کپاس کی فصل کمزور ہونے کی وجہ سے نقصان کا جو اندیشہ ہوتا ہے اسے دوسری فصل کی بروقت بوائی سے کم یا ختم کیا جاسکتا ہے۔دوسرا بڑا اہم فائدہ فضائی آلودگی میں کمی ہے کیونکہ دوسری فصل کے لئے زمین کی دوبارہ تیاری نہیں کرنا پڑتی جس سے وقت کی بچت کے ساتھ ساتھ ڈیزل یا پٹرول کی بچت بھی ہوتی ہے اور ماحول، پٹرول وڈیزل کے دھوئیں سے آلودہ ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔اس طرح نہ صرف پیداواری اخراجات میں کمی آجاتی ہے بلکہ ہم بہت سی بیماریوں سے بھی محفوظ رہ سکتے ہیں۔

تیسرا بڑا اہم فائدہ قدرت کے انمول خزانوں یعنی زمین، ہوا، پانی اور روشنی کا بہتر استعمال ہے۔مثال کے طور پر اگر مخلوط کاشت کے لئے ایسی فصلوں کا انتخاب کیا جائے جن میں سے ایک کی جڑیں زیادہ گہری ہوں اور دوسری کی کم یا ایک کو زیادہ روشنی کی ضرورت ہو اور دوسری کو کم تو ہم اس طرح مناسب مینجمنٹ کرکے قدرتی وسائل کا بہتر استعمال کر سکتے ہیں۔

چوتھا بڑا اہم فائدہ زمین کی زرخیزی کی بحالی ہے۔مثال کے طور پر پھلی دار اجناس کی مخلوط کاشت سے زمین کی زرخیزی بحال کی جاسکتی ہے۔اسی طرح کپاس میں برسیم وغیرہ کاشت کرکے بطور سبز کھاد استعمال کیا جاسکتا ہے۔جس سے نہ صرف زمین میں غذائی عنصری مقدار میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ نامیاتی مادہ کی مقدار بھی بڑھ جاتی ہے۔جس کی ہماری زمینوں میں بہت کمی پائی جاتی ہے۔

ان کے علاوہ فصلوں کی مخلوط کاشت کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں مثلاً ایک چھوٹا زمیندار ایک ہی کھیت سے غلہ کے علاوہ تیل، دالیں، سبزی بلکہ جانوروں کے لئے سبز چارہ بھی حاصل کرسکتا ہے۔مخلوط کاشت سے خاص کر جانوروں کے لئے غذائیت سے بھرپور سبز چارہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔مثلاً مکئی اور اروان کی مخلوط کاشت، جوار اور جنتر کی مخلوط کاشت یا باجرہ اور گوارہ کی مخلوط کاشت وغیرہ۔

لیکن بعض اوقات کسان ناتجربہ کاری اور لاعلمی کی وجہ سے مخلوط کاشت صحیح طور پر نہیں کر پاتے اور بد دل و مایوس ہوجاتے ہیں۔اس لئے مخلوط کاشت کرنے سے پہلے اپنی ضروریات اور محکمہ کی سفارشات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔مثلاً کسی کھیت میں کون کون سی فصلات کی مخلوط کاشت کرنا ہے۔ان کی بوائی، شرح بیج اور دوسرے زرعی عوامل کا خاکہ پہلے سے تیار ہونا چاہیے۔

محققین: مہراللہ یار ہراج، محمد سرفراز، عباس علی گل، مشتاق احمد ندیم

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی وصوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنسدانوں/زرعی ماہرین کی سالہاسال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔

فیضانِ نقشبند پبلشرز، لاہور
فون نمبر: 042-7236620, 0333-4566411